

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10)

پاکستان، افغانستان میں امن کے لیے پر عزم ہے کیونکہ افغانستان میں امن، پاکستان کے لیے انتہائی اہم ہے۔ تاریخی تناظر میں دیکھا جائے تو پاکستان اور افغانستان پڑوی برادر اسلامی ملک ہونے کے ناتے تاریخی، ثقافتی، اسلامی رشتہوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہ رشتے اٹوٹ ہیں، دونوں کا انحصار ایک دوسرے پر ہے اور دونوں الگ الگ رہ بھی نہیں سکتے۔ پاکستان کا موقف روز اول سے ہی رہا ہے کہ افغان مسئلے کا یا یا حل نکالا جائے۔ اس موقف کی حمایت چین بھی کرتا ہے۔ اس ضمن میں چین نے کہا ہے کہ افغان تازع کا افغان قیادت میں ہونے والے امن مذاکرات سے ہی حل ممکن ہے۔ پاکستان اور چین اسٹریجیک شرکت

داری کے لیے افغان تازع کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

\*\*\*\*\*

Max. marks = 10

Q.7 Translation

Pakistan is determined for the peace in Afghanistan, because peace in Afghanistan is extremely important for Pakistan. In the primitive perspective Pakistan and Afghanistan being a ~~brother~~ neighbour brothers and Islamic country are connected in historical, cultural and linguistic relationship. These links are everlasting, reliance of both are on each other and both cannot live separately. Stance of Pakistan from the first day is to find the political solution of Afghan dispute. China also supports this posture. In this view China said that solution of Afghani~~ska~~ conflict is possible through negotiations held in Afghan leadership. For the strategic partnership, Pakistan and ~~Afghan~~ China will play their role to solve Afghan discord through deliberations.

(vii) Monogamous, Monogenous

(viii) Postilion, Posterior

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expressions. (10)

اسنعاماریت پسند انگریزی اقدار کے سامنے خوش آمدانہ اور فرمائنا بردارانہ طرز عمل کے برخلاف، جسے بر طائفی حکمرانوں نے فروغ دیا تھا اور جسے اہل ہند نے اُس دور میں اختیار کر رکھا تھا۔ سید احمد خاں اور اُن کے اعلیٰ مرتبت اور روشن دماغ فرزند سید محمود دو نوں نے ایسا راویہ اختیار کرنے کی کوشش کی گویا وہ انگریزوں کے مساوی اور ہم مرتبہ ہوں۔ سن ۱۸۶۴ء کے اگرہ دربار کا واقعہ نہ صرف مسلمانوں کو بلکہ پوری ہندوستانی قوم کو بخوبی معلوم تھا۔ سید احمد خاں نے اس دربار سے اس لیے علیحدگی اختیار کی تھی کہ وہاں ہندوستانیوں کو انگریزوں کے مقابلے میں کم تر درجے کی نشست فراہم کی گئی تھی۔ اس دربار میں سید احمد خاں کو ایک تمغہ عطا کیا جانے والا تھا۔ بعد میں میرٹھ کے کمشنر ویلیمس کو یہ خدمت تقویض کی گئی کہ وہ علی گڑھریلوے استیشن جا کر سید احمد خاں کو تمغہ پیش کریں۔

\*\*\*\*\*

(Max. marks = 10)

Q.7 Translation

Colonists opposed to grateful and submissive manner of action in front of English values, which British leaders gave honour and which people of India adopted in this period. Syed Ahmad Khan and his high status and bright mind son Syed Mahmood both tried to embrace such a behaviour that probably they were colleague and coordinators of English. Incident of <sup>tomb</sup> Agra palace of 1867 was not only <sup>thoroughly</sup> known to Muslims but also Indian nation. ~~also~~ Syed Ahmed Khan endorsed separation with this castle because Indians were provided with less seats than English. In this shrine Syed Ahmed Khan had to bestowed a prestige. Later on Welim the Commissioner of Meerut was delegated this service to present this privilege on the Aligarh railway station.